السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فجر کی سنتوں کے بعد دائیں کروٹ لیٹنا کسی حدیث سے ثابت ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فجر کی سنتوں کے بعد دائیں کروٹ لیٹنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ۔ صحیح بخاری میں امام بخاری نے باب ''باب الضجعة علی الشق الایمن عبد رکعتی الفجر'' باندھا ہے ۔ یعنی فجر کی دو رکعتوں کے بعد ائیں کروٹ لینے کا بیان اوراس کے تحت ییہ حدیث درج کی ہے :

((عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ : «كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ))

''سیدہ عائشہ سے مروی ہے کہ نبی کریم جب فجر کی دو رکعتیں پڑھتے تو دائیں کروٹ لیٹ جاتے تھے'' ۔ (بخاری ۲/۴۹)

((قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : «إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى يَمِينِهِ))

رسول اللہ نے فرمایا : جو تم میں سے کوئی فجر کی دو رکعت (سنت) پڑھ لے تو اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جائے ۔
رسول اللہ کی ان قولی اور فعلی احادیث سے معلوم ہوا کہ فجر کی دو رکعت پڑھ کر دائیں پہلو لیٹنا آپ کا پسندیدہ فعل بھی تھا اور آپ اس کا حکم بھی دیا کرتے تھے '' ۔
(ترمذی ۱/۸۱، ابوداؤد)
لہذا ہر نمازی کیلیۓ دو رکعت کے بعد دائیں پہلو لیٹنا سنت ہے ۔ اس پر عمل کرنا چاہیۓ ۔ آپ کے متروکہ سنتوں میں سے یہ سنت بھی ہے جس پر بہت کم عمل ہوتا ہے ۔ اللہ تعالی ہمیں صحیح سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ